ایسے اعمال جن کا ثواب حج وعمرہ کے برابر ہے

تحریر: شیخ مقبول احمد سلفی (حفظہ اللہ)

داعی اسلامک دعوۃ سنٹر، طائف (سعودی عرب)

Maqubool Ahmed Maquboolahmad.blogspot.com

SheikhMaqubooIAhmedFatawa islamiceducon@gmail.com

Online fatawa salafia Maqbool Ahmed salafi 00966531437827

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ایسے اعمال جن کا ثواب حج و عمرہ کے برابر ہے

اللہ کے بہت سے بندے ایسے ہیں جنہیں بیت اللہ کا سفر کرنے کی توفیق مل جاتی ہے وہ تو بڑے خوش نصیب لوگ ہیں، تاہم بعض ایسے بھی بندے جو رات و دن زیارت حرمین کی تمنا کرتے ہیں، روتے ہیں، رب سے دعائیں کرتے ہیں، تھوڑے بہت پیسے بھی جمع کرتے ہیں اور دیگر اسباب اپنانے کی کوشش بھی کرتے ہیں مگر اللہ کی مرضی کے سامنے کسی کی مرضی نہیں چلتی جسے اللہ کے گھر سے بلاوا آتا ہے بس وہی اس کے گھر کا دیدار کر سکتا ہے، پیسہ ہوتے ہوئے بھی رب کی مرضی کے سامنے آدمی بے بس و لاچار ہے۔ بہت سے لوگوں کو غربت وافلاس کی بناپر حج بیت اللہ اور زیارت مسجد نبوی نصیب نہیں ہو پاتی ۔بسا اوقات فقراء و مساکین احساس کہتری میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں آج دولت دی ہوتی تو فلاں فلاں کی طرح ہم بھی حج کرتے، ہمیں بھی لوگ حاجی کہتے اور ہمارا بھی نام ہوتا۔ ایسے بندوں کو میں یہ نصیحت کرتا ہوں کہ حج شہرت و ناموری کا ذریعہ نہیں ہے، اگر مالدار بھی شہرت کی خاطر حج کرے تو اس سے بہتر ہے کہ وہ غریب ہوتا اور اسے حج کرنے کا موقع نہیں ملتا کیونکہ عبادت میں شہرت و ناموری اعمال کی بربادی کا ذریعہ ہے اور جہنم میں لے جانے کا سبب بھی ہے۔ ہاں جو لوگ اللہ کی رضا کے لئے حج مبرور کرتے ہیں ایسے لوگ اللہ کے محبوب بندے ہیں، اسی طرح جو غریب و مسکین لوگ اللہ کی رضا کے لئے حج کرنا چاہتے ہیں مگر غربت وافلاس کے سبب ان کی یہ آرزو پوری نہیں ہوتی ایسے بندوں کو بھی اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونی چاہئے ، اللہ نے اپنے بندوں کو مایوسی سے منع کیا ہے۔ اس احکم الحاکمین نے کسی کے ساتھ زیادتی نہیں کی، حج کے معاملہ میں بھی اس نے سب کے ساتھ انصاف کیا۔ اگر کسی کو اللہ نے

مالدار بنایاہے تو کل قیامت میں اس سے پوچھا جائے گا کہ تو نے مال کیسے کمایااور کہاں خرچ کیا۔اور یہ بڑا کٹھن سوال ہو گا۔ جسے اللہ نے زیادہ مال نہیں دیااس کے لئے آخرت میں آسانی ہی آسانی ہے کیونکہ مال کی آزمائش بہت سخت ہے۔مالداری اور غریبی دونوں میں رب کی حکمت پوشیدہ ہے۔

آیئے دیکھتے ہیں کہ اللہ رب العالمین نے حج وعمرہ میں سب کے ساتھ کیسے انصاف کیا چنانچہ اس نے اپنے محبوب پیغمبر محمد ﷺ کے ذریعہ ہمیں ایسے اعمال کی خبر دی جو کرنے کے اعتبار سے معمولی ہیں مگر اجر وثواب کے اعتبار سے میزان میں حج وعمرہ کے برابر ہیں چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین کی روشنی میں نیچے بعض وہ اعمال ذکر کئے جاتے ہیں جن کی انجام دہی سے غریب وامیر سب کو حج وعمرہ کے برابر ثواب ملتا ہے۔

(1)فجر کی نماز کے بعد سے طلوع شمس تک مسجد ہی میں ٹھہرنااور پھر دور کعت نماز پڑھنا:

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :من صلى الغداة في جماعة، ثم قعد يذكر الله حتى تطلع الشمس، ثم صلى ركعتين كانت له كأجر حجة وعمرة تامة تامة تامة۔ (صحيح الترمذي: 586)

ترجمہ : جس نے جماعت سے فجر کی نماز پڑھی پھر اللہ کے ذکر میں مشغول رہایہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا پھر دور کعت نماز پڑھی،تواس کے لئے مکمل حج اور عمرے کے برابر ثواب ہے۔

یہی حدیث الفاظ کی معمولی تبدیلی کے ساتھ اس طرح بھی وارد ہے۔

من صلَّى صلاةَ الصبحِ في جماعةٍ ، ثم ثبت حتى يسبحَ للهِ سُبحةَ الضُّحى ، كان له كأجرِ حاجٍّ و معتمرٍ ، تامًّا له حجتُه و عمرتُه(صحيح الترغيب:469)

ترجمہ: جس نے جماعت سے فجر کی نماز پڑھی اور ٹھہرا رہایہاں تک کہ اس نے چاشت کی نماز پڑھ لی تو

اس کے لئے حج کرنے والے اور عمرہ کرنے والے کے برابر ثواب ہے یعنی مکمل حج اور مکمل عمرے کا ثواب

۔

(2) جماعت سے نماز پڑھنے جانا اور نفل پڑھنے جانا:

ابوامامہ رضی اللہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: من مشي إلى صلاة مكتوبة في الجماعة فهي كحجة، ومن مشي إلى صلاة تطوع في رواية أبي داود. أي صلاة الضحى. فهي كعمرة تامة. (صحيح الجامع: 6556)

ترجمہ: جو آدمی جماعت سے فرض نماز پڑھنے نکلتا ہے تو اس کا ثواب حج کے برابر ہے اور جو نفلی نماز کے لئے نکلتا ہے، ابوداؤد کی روایت میں ہے چاشت کی نماز کے لئے نکلتا ہے تو اسے مکمل عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔

(3) مسجدوں کے علمی مجالس میں شریک ہونا:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: من غدا إلى المسجد لا يريد إلا أن يتعلم خيراً أو يُعَلِّمه، كان له كأجر حاج تاماً حجته. (صحيح الترغيب: 86)

ترجمہ: جو مسجد کی طرف علم حاصل کرنے یا علم سکھلانے کے لئے نکلتا ہے تو اسے مکمل حج کے برابر ثواب ملتا ہے۔

(4) نماز کے بعد ذکر واذکار کرنا:

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا:

جاء الفقراء إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا: ذهب أهل الدثور بالدرجات العُلى والنعيم المقيم، يصلون كما نصلي ويصومون كما نصوم ، ولهم فَضْلٌ من أموال يحجون بها ويعتمرون ويجاهدون ويتصدقون، قال: ألا أحدثكم بأمر إن أخذتم به أدركتم

من سبقكم ولم يدرككم أحد بعدكم، وكنتم خير من أنتم بين ظهرانيه إلا من عمل مثله:
تسبحون وتحمدون وتكبرون خلف كل صلاة ثلاثاً وثلاثين. (صحيح البخاری:
843)

ترجمہ: کچھ مسکین لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور بولے کہ مال والے تو بلند مقام اور جنت لے گئے۔ وہ ہماری ہی طرح نماز پڑھتے ہیں اور روزہ رکھتے ہیں۔ اور ان کے لئے مال کی وجہ سے فضیلت ہے، مال سے حج کرتے ہیں، اور عمرہ کرتے ہیں، اور جہاد کرتے ہیں، اور صدقہ دیتے ہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں جس کی وجہ سے تم پہلے والوں کے درجہ پاسکو اور کوئی تمہیں تمہارے بعد نہ پاسکے اور تم اپنے بیچ سب سے اچھے بن جاؤ سوائے ان کے جو ایسا عمل کرے۔ وہ یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد تم تینتیس بار (33) سبحان اللہ تینتیس بار (33) الحمد للہ اور تینتیس بار (33) اللہ اکبر کہو۔

(5) رمضان میں عمرہ کرنا:

رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے یعنی حج کی طرح ثواب ملتا ہے۔ نبی ﷺ نے ایک انصاریہ عورت سے فرمایا تھا:

فإذا جاء رمضانُ فاعتمِري . فإنَّ عُمرةً فيه تعدِلُ حجَّةً (صحيح مسلم:1256)

ترجمہ: جب رمضان آئے تو تم عمرہ کرلینا کیونکہ اس (رمضان) میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔

دوسری صحیح روایات میں ذکر میں ہے کہ رمضان میں عمرہ کرنا نبی ﷺ کے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔ صحیح ابن خزیمہ اور ابوداؤد وغیرہ میں مروی ہے کہ ایک عورت اپنے شوہر سے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کرانے کی مانگ کرتی ہے اس حدیث میں آگے ذکر ہے:

وإنَّها أمرَتْني أن أسألَك ما يعدِلُ حجَّةً معَك فقالَ رسولُ اللَّهِ صلَّى اللَّهُ عليهِ وسلَّمَ أقرِئها السَّلامَ ورحمةَ اللَّهِ وبرَكاتِه وأخبِرْها أنَّها تعدِلُ حجَّةً معي يَعني عُمرةً في رَمضانَ (صحيح أبي داود: 1990)

ترجمہ: اس مرد نے نبی ﷺ سے کہا کہ اس عورت (میری بیوی) نے مجھے کہا ہے کہ میں آپ سے یہ دریافت کروں کہ کون سا عمل آپ کے ساتھ حج کے برابر ہو سکتا ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے (میری طرف سے) السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ کہنا اور اسے بتانا کہ رمضان میں عمرہ کرنا میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔

(6) والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا:

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

أن رجلاً جاء إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال: إني أشتهي الجهاد ولا أقدر عليه، قال: هل بقي من والديك أحد؟ قال: أمي، قال: قابل الله في برها، فإن فعلت فأنت حاج ومعتمر ومجاهد.

ترجمہ: ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا میں جہاد کی خواہش رکھتا ہوں مگر اس کی طاقت نہیں۔ تو آپ نے پوچھا کہ تمہارے والدین میں سے کوئی باحیات ہیں؟ تو اس نے کہا کہ ہاں میری ماں تو آپ نے بتایا کہ کاؤان کی خدمت کرو، تم حاجی، معتمر اور مجاہد کہلاؤ گے۔

☆بوصیری نے کہا کہ ابویعلی اور طبرانی نے اسے جید سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔ (اتحاف الخیرہ: 474/5) عراقی نے تخریج الاحیاء میں حسن اور منذری نے الترغیب والترہیب میں جید کہا ہے۔

(7) مسجد قبا میں نماز پڑھنا:

جو شخص مسجد نبوی ﷺ کی زیارت کرے،اس کے لئے مسنون ہے کہ وہ مسجد قبا کی بھی زیارت کرے اوراس میں بھی دو رکعت نماز پڑھے کیونکہ نبی کریم ﷺ ہر ہفتے قبا کی زیارت کیا کرتے اوراس میں دو رکعت نماز ادافرمایا کرتے تھے اور آپ ﷺ نے ارشاد فرمایاہے کہ جو شخص اپنے گھر وضو کرے اور خوب اچھے طریقے سے وضو کرے اور پھر مسجد قبامیں آکر نماز پڑھے تواسے عمرہ کے برابر ثواب ملتاہے ۔حدیث کے الفاظ یہ ہیں:

من تطَهَّرَ في بيتِهِ , ثمَّ أتى مسجدَ قباءٍ ، فصلَّى فيهِ صلاةً ، كانَ لَهُ كأجرِ عمرةٍ.(صحيح ابن ماجه:1168)

ترجمہ: جو شخص اپنے گھر میں وضو کرے پھر مسجدِ قباآئے اوراس میں نمازادا کرے،تواس کو عمرہ کے برابر ثواب ملے گا۔

مختصر الفاظ کے ساتھ روایت اس طرح بھی آئی ہے۔

الصَّلاةُ في مسجدِ قُباءَ كعُمرةٍ(صحيح الترمذي:324)

ترجمہ:مسجد قبامیں نمازپڑھناعمرہ کے برابرہے۔

یہاں یہ بات یادرہے کہ دوسرے ممالک سے صرف مسجد قبا کے لئے زیارت کرکے آنے کا حکم نہیں ہے بلکہ یہ ان لوگوں کے لئے ہے جو مدینہ طیبہ میں رہتے ہوں یاسعودی عرب یاسعودی عرب سے باہر سے آنے والے مسجد نبوی کی زیارت پہ آئے ہوں۔

(8)حاجی کاسامان سفر تیار کرنایاان کے گھروالوں کی خبر گیری کرنا:

نبی ﷺ کافرمان ہے:

من جهَّز غازيًا ، أو جهز حاجًّا ، أو خلَفه في أهلِه ، أو فطَّر صائمًا ؛ كان له مثلُ أجورِهم ،

من غير أن ينقص من أجورهم شيءٌ(صحيح الترغيب:1078)

ترجمہ: جس نے مجاہد کا سامان سفر تیار کیا یا حاجی کا سامان سفر تیار کیا یا ان کے گھر والوں کی خبر گیری کی یا کسی روزے دار کو افطار کیا تو اس کے لئے ان ہی کے برابر اجر ہے اور ان کے یعنی غازی یا حاجی یا روزہ دار کے اجر میں ذرہ برابر کمی نہیں کی جائے گی۔

حج وعمرہ کے برابر ثواب سے متعلق ضعیف وموضوع روایات

قارئین کرام! یہ بات جان لیں کہ میں نے اوپر جو احادیث بیان کی ہے وہ ساری صحیح ہیں، ان پر عمل کر سکتے ہیں اور اللہ تعالی سے حج وعمرہ کے برابر اجر وثواب کی امید کر سکتے ہیں، نیز یہ بات بھی جان لیں کہ حج وعمرہ کے برابر ثواب سے متعلق بہت ساری دیگر روایات بھی آئی ہیں جو یا تو ضعیف ہیں یا موضوع جنہیں میں طوالت کے خوف سے یہاں ذکر نہیں کر رہا ہوں تاہم چند احادیث کی طرف اشارے کئے دیتا ہوں ۔ مثلا جمعہ والی مسجد میں فرض پڑھنا حج مبرور اور نفل پڑھنا حج مقبول ہے، مسجد نبوی میں نماز ادا کرنا حج کے برابر ہے، ماں کی قبر کی زیارت کرنا عمرہ کے برابر ہے، رمضان میں دس دنوں کا اعتکاف دو حج اور دو عمروں کے برابر ہے، جس نے مسجد کو صاف کیا اسے چار سو حج کا ثواب ہے، جو صبح وشام سو مرتبہ تسبیح بیان کرے اسے سو حج کا ثواب ہے، جو اپنے بھائی کی مدد کرے اس کے لئے حج وعمرہ کا ثواب ہے، جس نے فجر کی نماز جماعت سے پڑھی گویا اس نے آدم علیہ السلام کے ساتھ پچاس دفعہ حج کیا، عرفہ کے دن جمعہ ہونا ستر حج سے افضل ہے، پیدل والوں کے لئے ستر حج اور سوار کے لئے تیس حج کا ثواب ہے، اللہ کی راہ میں ایک لمحہ پچاس یا ستر حج سے افضل ہے، اہل بیت کی قبروں کی زیارت کا ثواب ستر حج کے برابر ہے، والدین کے

چہرے کی طرف نظر رحمت سے دیکھنا حج مقبول ومبرور کے برابر ہے، سورہ حج کی تلاوت حاجیوں کی تعداد کے برابر ثواب ہے، مغرب کے بعد چار رکعت نماز ادا کرنا حج کے برابر ہے، جو حج کے راستے میں مر گیا اسے ہر سال حج کا ثواب ملتا ہے، جس نے سورہ یسین پڑھی اسے بیس حج کا ثواب ہے، جس نے مغرب کی نماز جماعت سے پڑھی اسے حج مبرور اور عمرہ مقبول کا ثواب ہے۔اس قسم کی اور بھی بہت سی روایات ہیں جن میں بعض ضعیف اور بعض موضوع ہیں۔

اے اللہ ! جنہیں تو نے حج وعمرہ کی سعادت سے نوازا ان کی عبادتوں کو قبول فرما اور جنہیں حج وعمرہ کی سعادت نصیب نہیں ہوئی انہیں اس کے برابر اجر وثواب سے نوازدے۔آمین

****

نوٹ:اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل، جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں-

Maqubool Ahmed

SheikhMaqubolAhmedFatawa.

00966531437827

Maquboolahmad.blogspot.com

islamiceducon@gmail.com

Online fatawa salafia Maqbool Ahmed salafi

26 July 2020